جو علم انسان کو [illegible]ر وحدت سے باغی اور اشانت کر دے اسے جلا دو

جاپان کی ان پڑھ کسان عورت، شاعر، اُپدیشک اور دین پرچارک بن گئی

ایشور سمپتی کا اُپدیش دینے والی ماتا اوگاما سامی کی کہانی انکی اپنی زبانی

چھ امریکی یونیورسٹیوں کے عالم فاضل نے کہا کہ میرا علم پست ترین ہے، میں نے عمر ضائع کر دی

سکھ اور شانتی چاہتے ہو تو ایشور شرن آؤ اس کی رضا میں راضی رہنا سیکھو۔

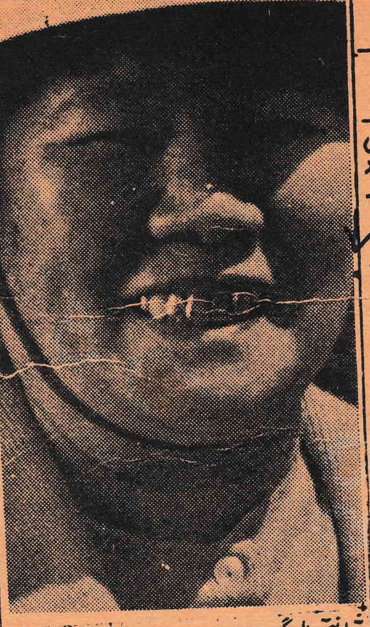

سروشکتیمان پربھو منشیوں کو سمجھانے کے لئے کسی منش ہی کو اپنا یںتر اور آلہ بناتے ہیں۔ اس میں کیا تعجب کی بات ہے کہ اس ایشور نے جاپان کے ایک معمولی سے کسان کی بیوی کو میری صورت میں اپنے اوتاری ڈرامہ میں آپ کو سدمارگ دکھانے کی سیوا سونپی ہے۔ اس کام میں میرے خاوند یا میرے پریوار کو میرے شریک کار نہیں کیا گیا۔ اکیلی مجھ سے یہ سیوا لی جا رہی ہے۔

ایشور نے مجھے بتایا کہ جو اُپدیش بنی نوع انسان کو بھگوان بدھ نے دیا۔ حضرت عیسےٰ مسیح نے وہی میری بھاؤ دیا، اہنسا، کرونا اور اکرودھ کا اپدیش ہی دوہرایا اور اب میں اسی اُپدیش کو دوہرا رہی ہوں۔ پیغام ازلی ہے۔ یہ لازمانی ہے لافنا ہے۔ البتہ اس پیغام کو پہنچانے والوں کی صورتیں بدلتی رہی ہیں۔ پیغام ازلی ہے صرف لباس بدلتے رہے ہیں۔ شمع کسی رنگ کی کہیں بھی جلے اس سے روشنی لے لینی چاہیے۔

میں چونکہ جاپان میں پیدا ہوئی ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ میرا پیغام صرف جاپان کے لئے ہے۔ ایشور کا راجیہ ہمارے اور آپ کے راجیوں اور سلطنتوں اور ملکوں سے قطعاً الگ ہے جاپان ہے تو میرے اور آپ کے لئے۔ ایشور نے ایک شرسٹی پیدا کی اور اس کا اُپدیش سکل سنسار کے لئے ہے ایک خاص ملک۔ ایک خاص قوم کے لئے نہیں۔ یہ پیغام ہر طرح کی تفریق اور تقسیم اور حد بندیوں سے بلند اور بالاتر ہے یہاں نہ بولی کا۔ نہ لباس کا۔ نہ زبان کا نہ رنگ کا نہ نسل کا نہ دیش اور ملک کا، کسی پرکار کی کوئی تقسیم نہیں۔ ایک ایشور کی ایک ہی آواز ہے جو سارے وشو کے لئے ہے۔

مذہب اور دھرم کو سمجھنے سے پہلے اس راز کو ان لینا بہت ضروری اور اہم ہے جو کوئی بھی نی آتما کو، اپنی روح کو اس ایشور کی طرف وڑے گا اس کی دویہ بانی کو سن سکے گا اور ود سننے کے علاوہ وہ دوسروں کو سنوا سکتا ہے ی وجہ ہے کہ ہزاروں لوگ دنیا کے دور دراز کے وں سے جو جاپانی زبان نہیں بولتے اور نہیں سمجھ تے میرے اُپدیش سننے کے لئے میرے پاس تے ہیں۔

پچھلے برس ایک انوکھی گھٹنا ہوئی۔ ایشور مجھے کہا کہ "او سادھو! تم اگر میرے لئے نئے ں پر ایک بھجن لکھو تو کیسا رہے گا؟ سب ہیں کہ میں تو ایک سادھارن جاپانی کسان ی ہوں ان پڑھ اور ناخواندہ۔ میں نے ب و خیال میں بھی نہیں سوچا تھا کہ کبھی ی بھی گیت اور بھجن کی شکل میں لکھ سکوں گی کیا؟

دن انہوں نے شام کے پروچن کے بعد جب میں مون دھارن کرنے والی تھی کسی نے مجھ سے ایک بھجن لکھوا دیا۔ ٹوکیو کے مشہور گویوں نے مجھے حیران ہو کر کہا کہ یہ بھجن اپنی قسم کا واحد بھجن ہے جو اس بحر میں، اس ردیف میں اس قدر اچھوتے الفاظ میں اس خوبصورتی سے لکھا گیا میں سچی بات کہتی ہوں کہ یہ بھجن میں نے نہیں لکھا کسی نے مجھ سے لکھوایا۔

کچھ لوگ ہیں جو زندگی سے بیزار، جہنم کی اگنی میں جلنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ کچھ ہیں جو سورگ پانے کی انتظار میں جیون گذار رہے ہیں۔ بیٹھے بٹھائے کسی کو کچھ نہیں ملے گا۔ کچھ پانے کے لئے محنت کرنی ہو گی، کچھ حاصل کرنے کے لئے ہمیں کچھ دینا ہو گا۔ میرا اُپدیش سیدھا اور سادھاران ہے شنکو۔ اس کے معنی ہیں کہ ایشور کی طرف چلو ایشور سے بے لکھ ہو کر من کو ایشور کے چرنوں میں لگاؤ کانشو۔ اس کے معنی ہیں کہ جو کچھ ایشور کرتا ہے اس کی رضا میں راضی رہو۔ اس پربھو کی اچھا کے آگے سر جھکا دو۔ اس پربھو کے چرنوں میں نمرتا سے ہاتھ جوڑ دو اور جو کچھ وہ کرے اس کے آگے بلا حیل و حجت، بلا چون و چرا تسلیم کر لیا جائے تم ایشور کی رضا میں راضی رہنا سیکھو تو پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ مشہور انسان نہیں فرشتے اور دیوتا بن گئے ہو۔ حکم عدولی اور احسان فراموشی کا نام ناستکتا ہے۔ تعمیل حکم اور اعتراف احسان، انسان کو دیوتا بنا سکتا ہے حکم ماننے اور اطاعت شعاری کے لئے نہ کسی کتاب کی ضرورت ہے اور نہ کسی رسم، دھرم کی قید قبول کرنے کی آپ دیکھیں گے کہ چند دنوں میں اس بندگی اور عبادت کی بدولت ایشور اور جگیاسو کے درمیان جو فاصلہ تھا بے حد کم ہو گیا ہے فاصلہ مٹانے کے لئے بندگی کرو، عبادت کرو، اس کو یاد کرو۔ اور جو کچھ وہ کرے اسے سویکار کرو۔!

سائنس، جس پر اترا کر انسان ایشور کا ناستک بنتا چلا گیا ہے قدرت کے سربستہ رازوں کو کھولنے کی سعی ناکام ہے سائنس ایک گتھی حل کر نہیں پائی، کتنی ہی نئی گتھیاں اس کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ نت نئے مسائل اس کو چیلنج دے رہے ہیں اور انسان سائنس کی اس قدر حیرت انگیز ترقی کے باوجود بھوکا ہے۔ پیاسا ہے۔ اشانت ہے بے چین ہے۔ پریشان ہے۔ بیمار ہے۔ زندگی سے لاچار ہے انسان کی انا بڑھتی جا رہی ہے اس کی درماندگی بڑھتی جاتی ہے۔ انسان کی فتوحات اس کی کمزوریاں اور اس کی ناکامیاں بن رہی ہیں اس کے فائدے اس کے نقصانات بن رہے ہیں۔ اس وقت ضرورت اس با [illegible] سمجھے کہ جب تک ایشور کے قریب نہیں نہ اسے سکھ ملے گا نہ آنند ملے گا اور شانتی ملے گی۔

۱۹۴۴ء میں پہلی بار مجھے ایشور کی بانی سننے کا اتفاق ہوا تھا۔ ایشور نے تب مجھے کہا تھا:۔ "اس دھرتی پر کوئی بڑا نہیں۔" میں نے کہا۔ "ہمارا بادشاہ ہے۔" ایشور نے کہا:۔ "تمہارا بادشاہ بھکاریوں کا راجہ ہے" میں یہ سن کر چونک گئی تھی۔ بھگوان بولے "تمہارا بادشاہ دھرم شکتی سے خالی ہے اسے حکم منوانے کے لئے پارلیمنٹ، وزارت اور فوج اور خزانہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اوتاری پرش کو صرف ایشوری ستا پر بھروسہ ہوتا ہے وہ نہ پارلیمنٹ کا دست نگر ہوتا ہے نہ وزارت کا مرہون منت ہوتا ہے نہ فوج چاہتا ہے اور نہ خزانہ رکھتا ہے۔ سب سے بڑی ایشوری ستا ہوتی ہے۔ اس طاقت کو رکھنے پر اسے اور کچھ رکھنا باقی نہیں رہتا۔

میری طرف دیکھو۔ میں ایک ادنےٰ سی کسان عورت ہوں۔ مجھے ایشور نے اپنا یںتر بنایا۔ اپنا آلہ بنایا اب میرے پاس نہ فوج ہے نہ پولیس ہے نہ خزانہ اور نہ قانون ہے لیکن لوگ ہیں کہ دیوانہ وار، پوری وفاداری اور پوری تن دہی کے ساتھ میری باتیں مانتے ہیں۔ میرے اشارے کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ یہ ساری شکتی، یہ سارا بل ایشور سے ملتا ہے۔ منشیہ اس جگت میں جنم لیتا ہے کہ اپنی روح کو پراگندگی سے دور کرے۔ وہ ایشور گن دھارن کرے۔ آتما کو شدھ کرے۔ لیکن منشیہ ہوش سنبھالتے ہی عزت، مال خزانہ، کرسی، اقتدار، طاقت اور حکومت اور دکھاووں پر مرنے لگتا ہے۔

یہ سب چیزیں اسے غلام بنا لیتی ہیں اس کا اہنکار، اس کی بھوک اور بھی بڑھ جاتی ہے آپ اگر دکھی ہیں تو ایشور کی شرن گرہن کرو سچائی کو اپناؤ، ستیہ کو گرہن کرو۔ پربھو شرناگتی سے بڑھ کر کوئی آنند نہیں "میوشی" کا ارتھ ہے۔ سچائی۔ حقیقت۔ اس حقیقت کو دیکھنا، اس سے پریم کرنا ہی عبادت ہے "شنکو" کے معنی ہیں ایشور کی شرن گرہن کرنا۔ ایشور کی طرف چلنا۔ "کانشو" کے معنی ہیں ایشور کی مرضی کے مطابق چلنا، اس کی رضا میں راضی رہنا۔ بندگی کا مطلب

①

ایشور کے حکم اور اس کی رضا کو ماننے میں ہے نہ کہ ایشور سے حکم منوانے میں ہے۔"

جب میں امریکہ میں کیلیفورنیا اور کولمبیا کی یونیورسٹیوں میں گئی۔ مجھے ایک بہت بڑا عالم فاضل جس کے پاس چھ یونیورسٹیوں کی ڈگریاں تھیں مجھے ملا۔ اس نے کچھ دیر کے بعد مجھے کہا کہ میں چھ یونیورسٹیوں سے تعلیم پانے کے بعد آج محسوس کرنے لگا ہوں کہ میں نے کچھ بھی حاصل نہیں کیا۔ صحیح علم تو آپ کے پاس ہے۔ صحیح علم ایشور کے حکم کو جاننے اور ماننے میں ہے جو علم خدا کی طرف نہیں لے جاتا اس کو لے کر کیا کرو گے جو طاقت اور حکومت فنا ہو جانے والی ہے اس کو پا کر کیا کرو گے۔ اس لئے میں جہاں جاتی ہوں سب کو کہتی ہوں کہ ایشور کے اُپاسک بنو۔ ایشور کے پریمی بنو۔ ایشور کی شرن جاؤ۔

(73-74 ——— 1976)